71

آیات نمبر 7 تا 11 میں تقسیم وراثت کے لئے عمومی احکام۔ یتیموں کا مال ہڑپ کرنے کی سختی سے ممانعت اور تقسیم وراثت کے تفصیلی احکام

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا
مَّفْرُوْضًا ﴿۷﴾ ماں باپ اور قریبی رشتہ دار جو ترکہ چھوڑ جائیں اس میں سے مردوں کا
بھی حصہ ہے۔ اسی طرح ماں باپ اور قریبی رشتہ دار جو ترکہ چھوڑ جائیں خواہ وہ کم ہو
یا زیادہ اس میں سے عورتوں کا بھی حصہ ہے ہر ایک کا یہ حصہ مقرر شدہ ہے وَ اِذَا
حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ
قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾ اور اگر ترکہ کی تقسیم کے موقع پر کچھ دور کے رشتہ
دار اور یتیم اور مساکین آموجود ہوں تو ان کو بھی ہدیہ کے طور پر اس ترکہ میں سے
کچھ دے دو اور ان سے نرمی اور شیریں کلامی سے بات کرو ترکہ میں سے غیر وارثوں کو
کچھ دینا، یہ واجب نہیں محض ترغیب ہے وَ لْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ
ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾
اور لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے کمزور وناتواں اولاد چھوڑ
جاتے تو ان کو اپنے بچوں کے بارے میں کیسے کیسے اندیشے ہوتے، پس ان لوگوں کو
اللہ سے ڈرتے رہنا چاہئیے اور یتیموں سے سیدھی اور سچی بات کہنی چاہئیے اِنَّ
الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ



سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ بیشک جو لوگ ظلم اور ناانصافی سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں
تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں، اور وہ عنقریب دہکتی
ہوئی آگ میں داخل ہوں گے رکوع [۱] يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ
مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا
تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کی وراثت کے بارے میں حکم
دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے، پھر اگر صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں دو یا
دو سے زیادہ ہوں تو میت کے مال متروکہ میں سے ان سب لڑکیوں کا حصہ دو تہائی
ہے، اور اگر صرف ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لئے نصف ہو گا، اور اگر میت صاحب
اولاد ہو تو اس کے ماں باپ میں سے ہر ایک کو میت کے مال متروکہ کا چھٹا چھٹا حصہ
ملے گا، پھر اگر اس میت کی کوئی اولاد نہ ہو اور صرف والدین ہی اس کے وارث ہوں
تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصہ ہے، پھر اگر اس لاولد میت کے ایک سے زائد بھائی
بہن ہوں تو ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے، یہ سب تقسیم اس میت کی اس وصیت کو جو
اس نے کی ہو، پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی کل مال کے ایک تہائی
حصہ کی غیر ورثاء کے لئے وصیت کی جا سکتی ہے۔ یہ مدد کے مستحق لوگ رشتہ دار بھی ہو سکتے ہیں
اور غیر رشتہ دار بھی، لیکن وارثوں کا حصہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی نہیں کی جا سکتی

اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ تم اپنے باپ اور بیٹوں کے متعلق یہ نہیں
جانتے کہ تمہیں فائدہ پہنچانے کے معاملے میں ان میں سے کون تمہارے قریب تر
ہے، یہ حصے اللہ کی طرف سے مقرر کئے گئے ہیں، بیشک اللہ خوب جاننے والا اور بڑی
حکمت والا ہے